36774- مٹی کے برتنوں یا دیوار پر تیمم کرنا

سوال

کیا مٹی کے بنے ہوئے کچے یا آگ پر پکے ہوئے برتن یا دیوار پر تیمم کرنا جائز ہے، باوجود اس کے کہ ان پر رنگ کیا گیا ہو.....؟

پسندیدہ جواب

زمین کے اوپر مٹی کی جنس مثلا مٹی، کیچڑ، پتھر، ریت، اور ٹھیکری سے تیمم کرنا صحیح ہے، کیونکہ فرمان باری تعالی ہے :

.{تو تم پاک مٹی سے تیمم کرو}. النساء (43).

الصعید زمین کے اوپر والے حصہ کو کہتے ہیں، اور الطیب پاکیزہ اور طاہر کو کہا جاتا ہے.

تو ہر اس چیز سے تیمم کرنا جائز ہے جو زمین کی جنس سے ہو، امام ابو حنیفہ اور امام مالک رحمہما اللہ مسلک یہی ہے، تو اس طرح ان دونوں کے ہاں مٹی، ریت، اور کنکریوں کے ساتھ تیمم کرنا صحیح ہے، اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے ملائم پتھروں، اور مٹی کی لیپ شدہ دیواروں، اور خالصتا مٹی اور پانی سے ملا کر بنائی گئی ٹھیکری سے تیمم کرنا جائز قرار دیا ہے، اور اسی طرح اگر کپڑے پر ہاتھ مارے تو اس میں سے غبار اوپر آجائے.

دیکھیں : بدائع الصنائع (53/1) التاج الاکلیل (51/1) الموسوعۃ الفقھیۃ (261/14).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ نے اختیار کیا ہے کہ : اگر مٹی نہ ملے تو مٹی کے بغیر زمین کے دوسرے اجزاء سے بھی تیمم کرنا جائز ہے.

دیکھیں : الاختیارات الفقھیۃ صفحہ نمبر (28).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

اگر مریض کو مٹی نہ ملے تو کیا وہ دیوار پر تیمم کر لے، اور اسی طرح فرش تیمم کر لے یا نہ ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" دیوار پاکیزہ مٹی سے ہے، تو اس لیے اگر دیوار مٹی سے بنی ہوئی چاہے وہ پتھر کی ہو یا کچی اینٹوں سے (مٹی کی کچی اینٹوں سے) تو اس پر تیمم کرنا جائز ہے، لیکن اگر دیوار پر لکڑی لگی ہو یا رنگ کیا گیا ہو تو اگر اس پر مٹی اور غبار پڑی ہو تو اس سے تیمم کرنے میں کوئی حرج نہیں، تو یہ اسی طرح ہوگا جس نے زمین پر تیمم کیا؛ کیونکہ مٹی زمین کے مادہ سے ہے.

لیکن اگر اس پر مٹی اور غبار نہیں تو پھر یہ صعید اور مٹی میں سے نہیں اس لیے اس پر تیمم نہیں کیا جائیگا.

اور فرش کی مناسبت سے ہم یہ کہینگے : اگر تو اس پر غبار ہو اس پر تیمم کیا جائیگا، لیکن اگر غبار نہیں تو اس پر تیمم نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ یہ مٹی اور الصعید میں شامل نہیں " انتہی.

دیکھیں : فتاوی الطھارۃ صفحہ نمبر (240).

حاصل یہ ہوا کہ دیوار یا مٹی یا ٹھیکری کے بنے ہوئے برتنوں پر تیمم کرنا جائز ہے جب تک اس پر رنگ وغیرہ نہ ہوا ہو، اور اگر اس پر رنگ کیا گیا ہو تو اس پر تیمم کرنا صحیح نہیں، لیکن اگر اس پر غبار ہو تو تیمم کیا جا سکتا ہے، اور مسلمان شخص کے لیے یہ بھی ممکن ہے کہ وہ کسی برتن میں مٹی یا ریت رکھ لے اور اس سے تیمم کر لیا کرے.

واللہ اعلم.